احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 4 اکتوبر 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 4 اکتوبر 2003ء 7 شعبان 1424 ہجری-4 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 226

آپ نے سچ فرمایا تھا

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر میں ایک شخص بہت دلیری سے لڑ رہا تھا۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ جہنمی ہے۔ ایک صحابی کو اس پہ تعجب ہوا اور اس شخص کا تعاقب کیا۔ اس نے لڑتے ہوئے زخم کھائے اور درد کی شدت سے خودکشی کر لی۔ اور تعاقب کرنے والے نے آ کر رسول اللہؐ سے کہا آپ نے سچ فرمایا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ خیبر)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق نعمانی صاحب بیان فرماتے ہیں۔

ایک معمر ہندو ایک روز قادیان میں آیا ہم بہت سے آدمی گول کمرہ میں کھانا کھا رہے تھے محمد اسمٰعیل سرساوی کھانا کھلاتے تھے ہم سے اس نے کہا کہ مرزا جی یعنی حضرت مسیح موعود کہاں ہیں ہم نے کہا وہ اندر ہیں اس نے کہا بلا دو۔ اسمٰعیل نے کہا ہم اب غیر وقت نہیں بلا سکتے آپ کسی کام میں مشغول ہیں جب وہ اپنے وقت پر تشریف لائیں گے دیکھ لینا یا مل لینا جب اس نے معلوم کیا کہ یہ نہیں بلائیں گے تو خود ہی بے دھڑک آواز دی کہ مرزا جی کہاں ہو باہر آؤ۔ حضرت اقدس برہنہ سر اس کی آواز سن کر باہر تشریف لائے اور اس کی صورت دیکھ کر تبسم فرمایا اور پوچھا سردار صاحب اچھے ہو راضی ہو خوش ہو بہت روز میں ملے اس نے کہا ہاں میں خوش ہوں بڑھاپے نے ستا رکھا ہے چلنا پھرنا دشوار ہے اور پھر کھیت کیار کا کام ہے اس سے فرصت نہیں ملتی ہے مرزا جی تمہیں وہ باتیں پہلی بھی یاد ہیں کہ تمہارے والد تم کو کہا کرتے تھے کہ میرا بیٹا غلام احمد مسیتڑ ہے نہ نوکری کرتا ہے نہ کماتا ہے چل تجھے کسی گاؤں کی مسجد میں مقرر کرا دوں دس من دانے (اناج) تو خورد و نوش کے لئے کما لیا کرنا۔ دیکھو میں تمہیں بلا کر آپ کے والد کے حکم سے لایا کرتا تھا اور آپ کو افسوس کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔ اور سب کام چھوڑ چھاڑ کر چلے آتے آج وہ زندہ ہوتے یہ موج یہ لہر بہر دیکھتے کہ یہ وہی ہے جس پر ہم افسوس کیا کرتے تھے کیسا بادشاہ بنا بیٹھا ہے اور سینکڑوں آدمی دور دور سے آتے ہیں اور تمہارے در کے غلام اور سلامی یہ خدا کی قدرت کے نشان ہیں ہر طرح کے سامان ہیں جو لوگوں کی نظروں میں حقیر تھا آج وہ معزز اور عظیم الشان ہے حضرت اقدس نے فرمایا ہاں ہمیں سب باتیں یاد ہیں یہ سب کچھ خدا کا فعل ہے ہمارا اس میں کوئی دخل نہیں ہے اور اس کی باتوں کو سن کر ہنستے رہے اور فرمایا ٹھہرو تمہارے کھانے کا انتظام کرتا ہوں۔ آپ اندر مکان میں تشریف لے گئے اور میں اس کو اپنے قیام کی جگہ لے گیا اور آرام سے بٹھا کر کہا کہ یہ باتیں تو تمہاری میں نے سن لیں کچھ اور باتیں حضرت اقدس کی سناؤ تم پرانے آدمی ہو۔ چنانچہ اس سے کافی دیر باتیں ہوتی رہیں۔

(تذکرۃ المہدی ص 299)

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔" (الوصیت)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی

آنحضرت ﷺ کا ارشاد مبارک ہے

"جو شخص (دین) کا علم حاصل کرنے کیلئے کسی راہ پر چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔" (صحیح بخاری)

عائشہ دینیات اکیڈمی 1993ء سے زیر نگرانی نظارت تعلیم، دینی علوم حاصل کرنے کی خواہشمند بچیوں اور خواتین کیلئے موقع فراہم کر رہی ہے۔ فرسٹ سمسٹر میں داخلہ 10۔ اکتوبر 2003ء تک جاری رہے گا۔ داخلہ کیلئے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ فارغ بچیاں اور خواتین داخل ہو کر استفادہ کریں۔

(انچارج عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ)

نتیجہ امتحان سہ ماہی دوم 2003ء

مجلس انصاراللہ پاکستان

امتحان سہ ماہی دوم 2003ء میں 327 مجالس کے 6113 انصار نے شمولیت کی۔ نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے اراکین درج ذیل ہیں۔

اول: مکرم عبدالمنان محمود شاہ کوٹی صاحب نارتھ کراچی
مکرم مبارک احمد خاں صاحب دارالصدر شرقی ربوہ

دوم: مکرم ملک محمود احمد اعوان صاحب ڈیرہ اسماعیل خان
مکرم یعقوب احمد بٹ صاحب ڈرگ کالونی کراچی

سوم: مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی

90۔ انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ میں پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے اور علم میں ترقیات عطا کرے۔ آمین

(قیادت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 272

غوث گڑھ کا پورا گاؤں آغوش احمدیت میں

12 / نومبر 1894ء کا واقعہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے مخلص اور جاں نثار مرید حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب کو ان کی مشکلات کے لئے تہجد میں دعا کرنے کے بعد اپنے مبارک قلم سے اطلاع دی کہ

''آپ کے لئے حضرت باری عز اسمہ میں **تہجد میں دعا کی گئی''**

حضرت منشی صاحب کا بیان ہے کہ:۔

''میں نے **اس دعا کی قبولیت ایک عظیم الشان نشان کی صورت میں دیکھی**۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ ایک دفعہ محکمہ نظامت بسی (ریاست پٹیالہ) میں ایک مال کے مقدمہ میں ایک شہادت کے لئے میری طلبی ہوئی تھی۔ اور میرا ارادہ اس رمضان میں غوث گڑھ کی .... میں اعتکاف کرنے کا تھا۔ ناظم صاحب بسی چونکہ مسلمان اور پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ میں نے پروانہ طلبی پر رپورٹ کر دی کہ یہ میرے اعتکاف کے دن ہوں گے۔ اس لئے مہربانی فرما کر کوئی اور تاریخ مقرر فرماویں۔ اس پر میں حاضر ہو جاؤں گا اس رپورٹ کے پیش ہونے پر ناظم صاحب نے اس غصہ میں آ کر کہ ہمارے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ مجھے معطل کر دیا۔ اور اسی تاریخ پر حاضری کا مجھے مکرر حکم بھیج دیا میں اعتکاف توڑ کر بسی میں حاضر عدالت ہو گیا۔ وہ مہینہ بھر میں وہاں ہر روز کچہری میں پورے وقت کے لئے حاضر ہوتا رہا۔ کوئی پیشی نہ ہوئی۔ جس پر میرے ایک عزیز بھائی ہاشم علی صاحب ازراہ ہمدردی میرے پاس وہاں بسی میں پہنچے۔ اور مجھ سے کہا۔ کہ اس طرح پر تو معلوم نہیں۔ آپ کو کب تک یہاں بیٹھے رہنا پڑے۔ میں اس ناظم کے کسی رشتہ دار کی اس کے پاس سفارش لے آتا ہوں۔ یہ حاضر کر لے گا۔ میں نے انہیں جواب دیا۔ کہ آپ مجھے اس بارہ میں حضرت اقدس سے اجازت لے لینے دیں۔ اس کے بعد جس طرح پر ارشاد ہو گا۔ کریں گے چنانچہ میں نے حضور کی خدمت میں اس بارہ میں مفصل عریضہ لکھ دیا۔ اور اس میں لکھا کہ اگر حضور اجازت دیں۔ تو اس کے پاس کسی کی سفارش کرالی جاوے۔ میرے اس عریضہ کے جواب میں حضور نے یہ خط نمبر 47 خاکسار کو لکھا۔ جس میں یہ بشارت تھی۔ کہ اس کے لئے ''حضرت باری عز اسمہ میں تہجد میں دعا کی گئی''۔ مجھے اس والا نامہ کے پہنچتے ہی اطمینان ہو گیا۔ اور میں نے منشی ہاشم علی صاحب کو کہہ دیا۔ کہ اب کسی سفارش کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ حضرت صاحب نے خدا تعالیٰ کی جناب میں سفارش فرما دی ہے۔ اور مجھے اطمینان ہو گیا ہے۔ کہ اب میرا کام بن گیا ہے۔ اس کے بعد منشی ہاشم علی صاحب واپس چلے گئے۔ اور اس سے تین چار روز بعد میری پیشی ہو گئی۔ ناظم صاحب نے اظہار افسوس کے ساتھ اپنے حکم کو واپس لیا۔ اور مجھے کام پر واپس حاضر کر دیا اور ایام معطلی کی تنخواہ بھی دلا دی۔ اور پھر اسی پر بس نہیں کی۔ بلکہ جب اپنے حلقہ میں چلا گیا۔ تو اس کے پندرہ بیس روز کے بعد اپنا ایک خاص آدمی میرے پاس بھجوا کر مجھے اپنے پاس بلوایا۔ اور ایک اپنا خاص اعتباری نج کا کام میرے سپرد کر دیا۔ اور مجھ کو بر کمال اپنے پاس رکھ لیا۔ اور میری جگہ پر میری خواہش اور درخواست کے مطابق میرے ایک شاگرد عزیز عطا الٰہی کو جو غوث گڑھ کا رہنے والا ہے۔ اس حلقہ غوث گڑھ پر میرا قائم مقام پٹواری کر دیا۔ میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے اس کام کو عرصہ ایک سال میں بہت عمدگی کے ساتھ سرانجام دیا۔ جس سے اسے بہت ہی خوشی ہوئی۔ اس عرصہ میں اس نے اپنے ماتحت ایک آسامی پر جس کی تنخواہ میری اس وقت کی موجودہ تنخواہ سے دوچند سے بھی زیادہ تھی بغیر میری خواہش اور اطلاع کے مجھے ترقی دلا دی۔ اور اس کی منظوری بھی کرا لی۔ اس کے بعد مجھے اس نے اطلاع دی۔ لیکن یہ بات مجھے پسند نہ آئی۔ کیونکہ میں غوث گڑھ ہی میں رہنا پسند کرتا تھا۔ جب اس کی منشاء کے مطابق میں اس کے کام کو سرانجام دے چکا۔ اور اس سے فارغ ہو گیا۔ تو چونکہ وہ کام اس کے بہت بڑے دنیوی فائدہ کا تھا۔ اس لئے وہ بہت ہی خوش ہوا۔ اور اس موقع پر اس نے نوکروں کو انعامات دیئے۔ اس وقت میں نے موقعہ پا کر اس سے کہا کہ آپ مجھے بھی کچھ انعام دیجئے۔ اس نے کہا اچھا **کیا چاہتے ہو۔ میں نے کہا کہ آپ مجھے خوشی سے علاقہ غوث گڑھ میں عہدہ پٹوار پر ہی واپس کر دیں۔ میں ترقی لینا نہیں چاہتا اس پر وہ ہنس پڑا اور کہنے لگا کہ تو تو بیوقوف ہے۔ تیرے ساتھ میں بھی بیوقوف بن جاؤں۔ میں تجھ کو اس سے بھی زیادہ ترقی دے کر اپنی پیشی میں رکھنا چاہتا ہوں۔** میں نے اپنی بات پر اصرار کیا۔ اور کہا کہ میں یہاں نہیں رہنا چاہتا آپ مجھے پٹوار پر حلقہ غوث گڑھ میں واپس کر دیں۔ اس کے بعد میرے والد صاحب اور دوسرے اقرباء کو اس بات کا علم ہوا۔ کہ وہ ناظم مجھے اپنی پیشی میں رکھنا چاہتا ہے۔ اور میں انکار کر رہا ہوں۔ اور پٹوار پر غوث گڑھ واپس آنا چاہتا ہوں۔ اس بات سے میرے والد صاحب ودیگر متعلقین سب ناراض ہوئے آخر میں نے یہ معاملہ حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نے فرمایا۔ کہ ہمارے نزدیک۔ **آپ کا غوث گڑھ میں رہنا مفید ہے۔ اس پر میں نے سب کو قطعی جواب دے دیا۔ اور ناظم صاحب کو بھی کہہ دیا۔ کہ میں واپس ہی جاؤں گا۔ آخر انہوں نے افسوس کے ساتھ لکھا کہ میں نے تو تمہیں کو فائدہ پہنچانے کے لئے ایسا چاہا تھا۔ اگر ایسا نہیں چاہتا۔ تو میں اجازت دیتا ہوں۔** آخر میں واپس اپنے حلقہ غوث گڑھ میں آ گیا۔ اس وقت وہ ترقی کر کے میر منشی ہو گیا تھا۔ مجھے غوث گڑھ میں واپس آنے سے بہت فائدے پہنچے۔ **چنانچہ تمام گاؤں احمدی ہو گیا۔''**

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ پنجم صفحہ 174-175 مرتبہ حضرت عرفانی الکبیر سکندر آباد دکن 10 / جون 1944ء)

موجودہ زمانہ میں نظام نو کا عالمی سطح پر قیام بھی تہجد کی دعاؤں ہی سے وابستہ ہے چنانچہ مسیح الزمان فرماتے ہیں ؎

اندریں وقت مصیبت ، چارۂ ما بیکساں
جز دعاء بامداد و گریۂ اسحار نیست

کیمیائے دولتِ جاوید

مضطرب ہے کس قدر ان شعلہ سامانوں کی خاک
اڑ گئی راہِ وفا میں تیرے دیوانوں کی خاک

کیمیائے دولت جاوید ہیں تیرے شہید
کم نہیں اکسیر سے ان تیرے پروانوں کی خاک

ایک قربانی سے پیدا سینکڑوں عاشق ہوئے
کس قدر زرخیز ہے ان پاک دامانوں کی خاک

زندۂ جاوید ان کو کر دیا ہے عشق نے
موت سے زندہ ہوئی ہے ان کے ارمانوں کی خاک

پا گیا قرب الٰہی سید عبداللطیف
رشک اس کی خاک پر کرتی ہے سلطانوں کی خاک

کشتگانِ خنجر تسلیم ہیں یہ سرفروش
درس دیتی ہے وفا کا ایسے انسانوں کی خاک

دل جو ہیں خاکی تہی سوز درونِ عشق سے
کام کیا خاک آئے گی ان ست پیمانوں کی خاک

عبدالرحمان خاکیؔ

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

قاری حافظ مسرور احمد صاحب

حکم خداوندی ہے کہ قرآن کو ترتیل کے ساتھ تلاوت کرو

علم تجوید و قراءت کی اہمیت

حدیث میں ہے کہ تم اپنی عمدہ آواز سے قرآن کریم پڑھا کرو

قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں
(حضرت مسیح موعود)

قرآن کریم کو دیگر الہامی کتب کے مقابل بہت سی امتیازی خصوصیات حاصل ہیں جو درج ذیل ہیں قرآن کریم زندہ و جاوداں کلام ہے جس کی حفاظت کا وعدہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ جبکہ دیگر الہامی کتب کے بارہ میں کوئی ایسا وعدہ نہیں ہے قرآن کریم کی یہ بہت بڑی فضیلت ہے کہ لاکھوں افراد نے اس کو حفظ کرنے کی سعادت پائی جبکہ دیگر مذاہب کی کتب تورات اور انجیل وغیرہ کو حفظ کرنے والا دنیا میں کوئی نہیں قرآن کریم کی تعلیمات اور اس کے علوم اتنے وسیع ہیں کہ ہر زمانے کے انسان کے لئے یہ فلاح اور نجات کا سرچشمہ ہیں۔ ایک بڑی فضیلت یہ ہے کہ یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ پھر ایک یہ اعزاز اور فضیلت بھی صرف قرآن کو حاصل ہے کہ اس کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ایک اور امتیازی خصوصیت اس کی تلاوت ہے۔ اس کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے (مزمل: 5)

قرآنی تعلیمات کو پھیلانے کی فضیلت

قرآن کریم ہدایت کا وہ سرچشمہ ہے جس نے ہزاروں گمراہ انسانوں کو سیدھا راستہ دکھایا۔ آج کے مادہ پرست دور میں جبکہ انسانیت پر لادینیت چھائی ہوئی ہے ضرورت ہے کہ اس کلام کو زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے اور سمجھا جائے تاکہ انسان اپنی زندگی کو قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ایک کامیاب اور روشن زندگی بنا سکے۔ حامل وحی قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھتا ہے اور سکھاتا ہے۔ (بخاری کتاب فضائل القرآن)

آنحضرتؐ نے تلاوت قرآن کے اجر و ثواب کا یوں ذکر فرمایا کہ جس شخص نے قرآن کریم کا ایک حرف پڑھا اس کے لئے دس نیکیوں کا ثواب ہے۔ (سنن الدارمی کتاب فضائل القرآن) تلاوت قرآن کریم کی فضیلت کے بارے میں بہت احادیث موجود ہیں مگر اس فضیلت اور ثواب کے حق دار ہم اس وقت ہوں گے جب قرآن کریم کو صحیح لب ولہجہ اور معروف طریق سے پڑھیں اور اس پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یعنی وہ لوگ جن کو ہم نے یہ کتاب دی وہ اس کی تلاوت اس طرح کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ (بقرہ آیت: 121) اب یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کون سا معروف طریق ہے جس سے قرآن کریم کی تلاوت کا حق ادا کیا جائے؟۔ وہ معروف طریق اور قواعد جن پر عمل کرنے سے انسان صحیح قرآن پڑھ سکتا ہے وہ تجوید و قراءت کا علم ہے۔ دراصل یہ ایک نہایت مبارک علم ہے کیونکہ یہ کلام الٰہی کی تلاوت سے متعلق ہے۔

سنوار کر پڑھنے کی اہمیت

قرآن کریم واضح اور فصیح عربی زبان میں ہے جو ہر قسم کی کجی اور خامی سے پاک ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ قرآن اس طرح تلاوت کیا جائے جس طرح یہ عربی میں نازل ہوا۔

حدیث شریف میں ہے۔ کہ تم قرآن کریم کو عربوں کے لب ولہجہ اور ان کی آواز کی طرح پڑھو۔
(شعب الایمان۔ کتاب التاسع عشر۔ باب فی تعظیم القرآن)

جہاں تک ممکن ہو قرآن کریم کو خوش الحانی سے پڑھنا چاہئے۔

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ تم اپنی آوازوں سے قرآن کریم کو مزین کر کے پڑھو۔ (صحیح بخاری کتاب التوحید)

ایک اور حدیث پاک میں آنحضورؐ فرماتے ہیں۔ کہ تم اپنی عمدہ آوازوں کے ساتھ قرآن کریم پڑھو کیونکہ اچھی اور عمدہ آواز قرآن کریم کو حسن میں بڑھا دیتی ہے۔ اسی طرح اور بھی احادیث اور واقعات ملتے ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم کو خوش آوازی اور عربی لب ولہجہ میں پڑھنا سنت نبویؐ اور صحابہ کرامؓ کے طریق کے عین مطابق ہے۔

تجوید یا قراءت

حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ آنحضورؐ ٹھہر ٹھہر کر قراءت کرتے تھے آپؐ ہر حرف جدا کر کے خوبصورتی سے پڑھتے۔ یعنی الحمد للہ رب العالمین پڑھ کر ٹھہر جاتے پھر الرحمان الرحیم پڑھ کر ٹھہر جاتے پھر مالک یوم الدین پڑھتے۔ (ترمذی۔ ابواب القراءت)

اسی طرح حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت رسول اللہؐ قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر اور الفاظ کو علیحدہ علیحدہ کر کے اور مدات کو لمبا کر کے خوبصورتی سے پڑھتے تھے۔ (بخاری کتاب فضائل القرآن)

دراصل اسی تحدید و تمدید کا نام تجوید ہے جسے عرف عام میں قراءت کہا جاتا ہے۔ یہی ترتیل ہے جس کے بارے میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر عمدگی سے پڑھو (مزمل آیت 5) حضرت علیؓ سے ترتیل کا مطلب دریافت کیا گیا تو آپؓ نے اس سے مراد تجوید ہی لیا اور فرمایا کہ ترتیل سے مراد حروف کی تجوید ہے یعنی حروف کی عمدہ ادائیگی اور معرفت وقوف یعنی اوقاف کی پہچان کہ کہاں کیسے وقف کیا جائے۔ (الاتقان)

تجوید کے لغوی معنی: تجوید کا مادہ ج و د ہے۔ جس کے معنی صاف ستھرا اور اچھا کرنے کے ہیں۔ اس لحاظ سے تجوید کے معنی کسی کام کو عمدگی سے کرنے کے ہیں۔

تجوید کی اصطلاحی تعریف: اصطلاح قراء میں تمام عربی حروف کو ان کے مخارج سے اور ان کی صفات کے ساتھ ادا کرنا۔ دوران تلاوت وقف بھی درست ہوں اور اس میں کوئی تصنع یا تکلف بھی نہ ہو۔

تجوید کی غرض وغایت: علم التجوید کا مقصد اور غرض وغایت یہی ہے کہ قرآن کریم صحیح تلفظ سے پڑھا جائے اور حروف کی ادائیگی صحیح کی جائے تاکہ تلاوت کا جو اجر و ثواب مقدر ہے وہ پورے طور پر تلاوت کرنے والے کو عطا ہو۔

تجوید کی مختصر تاریخ: فن تجوید و قراءت کا آغاز آنحضورؐ کے دور سے ہی ہوا۔ آنحضورؐ نے اپنے صحابہؓ کو تجوید اور قراءت کے قواعد کے مطابق قرآن کریم پڑھایا تھا اور صحابہؓ کو تاکید فرمائی تھی کہ جو اچھا قرآن کریم پڑھنے والے ہیں ان سے سیکھیں۔ حضرت رسول اللہؐ نے قرآن پڑھانے والوں کی ایک جماعت تیار کی جنہوں نے سارا قرآن آنحضورؐ سے سیکھا اور آگے لوگوں کو سکھایا۔ تعلیم القرآن کے سلسلہ میں آپؐ نے خاص طور پر چار استاد مقرر کیے جنہوں نے رسول اللہؐ سے ہی قرآن کی قراءت سیکھی اور آگے لوگوں کو قراءت سکھا کر بطور استاد تیار کیا۔ پھر ان کے ماتحت اور بہت سے صحابہ نے قرآن سیکھا اور عام لوگوں کو سکھایا۔ یہ چار چوٹی کے استاد تھے جن کو استاذ الاساتذہ کہا جاتا ہے۔ ان کی قراءت کی سند آج تک دنیا میں مسلّم ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

1۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ 2۔ حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ۔ 3۔ حضرت ابی بن کعبؓ 4۔ حضرت معاذ بن جبلؓ۔

ان چار کے علاوہ مسلمانوں میں اور بھی بڑے بڑے استاذ القراء تھے مثلاً حضرت عثمان بن عفانؓ، حضرت علی بن ابی طالبؓ، حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ اور حضرت زید بن ثابتؓ۔ (جن کو آنحضورؐ آخری زمانے میں اپنی وحی لکھوایا کرتے تھے) آنحضورؐ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد خلافت میں قرآن کریم کی ترتیب و تدوین کا اہم کام شروع ہوا اس وقت صحابہؓ کی جو جماعت اس خدمت پر مامور کی گئی حضرت ابی بن کعبؓ ان کے سربراہ تھے۔ تاریخ و سیرت کی کتب سے پتہ لگتا ہے کہ حضرت ابیؓ کا خاص فن قراءت ہے۔ اس فن میں ان کو اتنا کمال حاصل تھا کہ آنحضورؐ نے ان کے بارے میں فرمایا تھا کہ صحابہ میں سب سے بڑے قاری ابی بن کعبؓ ہیں۔
(ترمذی کتاب المناقب۔ مناقب معاذ بن جبل)

قرآن کریم کی تلاوت صحیح تلفظ کے ساتھ ابتداء اسلام سے لازمی قرار دی گئی اور اشاعت اسلام کے مختلف ادوار میں خلفاء راشدین نے بھی اس سلسلہ میں متعدد اقدامات کئے۔ سیدنا حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں قواعد تجوید مرتب کرنے کی ضرورت بھی پیش آئی جب کثرت سے عجمی لوگ اسلام قبول کر کے اہل عرب سے آملے۔ اہل عرب میں تو قدرتی ملکہ تھا کیونکہ عربی ان کی زبان تھی لیکن عجمیوں اور عربوں کے باہمی اختلاط سے خدشہ پیدا ہوا کہ اب لوگ قرآن کریم کی غلط تلاوت نہ شروع کریں۔ اس سلسلہ میں ابو اسود دوئلی کو حکم دیا گیا کہ وہ قواعد نحو وضع کریں۔ اس کا بنیادی مقصد یہی تھا کہ عجمی لوگوں کو قرآن کریم کی قراءت میں غلطیوں سے بچایا جائے۔

حضرت عثمان غنیؓ نے اپنے عہد خلافت میں صحابہ کرامؓ کے اجماع سے قرآن کریم کے سات نسخے تیار کروائے اور ان میں تمام قراءتوں کو جمع کر دیا۔ ان نسخوں کا نام مصاحف عثمانی مشہور ہوا۔ آپ نے ان مصاحف کو اسلامی مملکت کے معروف مراکز میں بھجوایا اور تاکید فرمائی کہ آئندہ انہی مصاحف کے مطابق قرآن کریم کی اشاعت اور تلاوت ہو۔

علم تجوید کی ضرورت

اس علم کا سیکھنا عربوں کے علاوہ باقی لوگوں کے لئے خصوصاً بہت اہم ہے کیونکہ وہ عربی سے عدم واقفیت کی بناء پر عربی حروف میں فرق و تمیز نہیں کر سکتے اور عربی زبان کی فصاحت و بلاغت کا تو یہ حال ہے کہ بعض دفعہ آواز کے معمولی اتار چڑھاؤ سے عبارت کا مفہوم بدل جاتا ہے اور حروف کی آواز بدلنے سے اس کے معنی غلط ہو جاتے ہیں۔ مثلاً الحمد للہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ الحمد کو الھمد پڑھنا جس کے معنی ہیں بے

جان چیز جس کی کوئی تعریف نہ ہو۔ تو ایک حرف ''ح'' کی غلط ادائیگی سے معنی الٹ ہو جاتے ہیں۔ قـــل هواللّٰه احد۔ ''قل'' قاف سے ہو تو اس کا مطلب ہے کہہ دو یہاں قـل کی بجائے کـل پڑھ دیا جائے تو اس کے معنی ہیں کھالو۔ اسی طرح لفظ ''ؤثق'' اگر ث کے ساتھ ہو تو بھروسہ کرنا اور اگر ''وسق'' سین کے ساتھ ہو تو یہ ایک معروف پیمانے کا نام بن جاتا ہے۔ اس طرح اور سینکڑوں الفاظ ایسے ہیں جن کی صرف آواز بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔ اس طرح کی غلطیوں سے بچنے کے لئے تجوید و قراءت کے علم کی ضرورت پڑتی ہے۔ عربی میں حروف کے مخارج اور صفات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ تجوید اس پر بھی حاوی ہے یعنی حروف کو ان کے مخارج سے نکال کر ادا کرنا۔

اہل عرب قدرتی طور پر اپنی زبان کے ماہر ہوتے ہیں لیکن آنحضورؐ نے اپنے صحابہؓ کو کو قراءت کی تعلیم دی، اساتذہ تیار کئے پھر انہوں نے آگے قراءت سکھائی۔

یہ بات قابل غور ہے کہ اگر عربوں کے لئے قراءت سیکھنا ضروری تھا تو ہمیں اس علم کو حاصل کرنے کے لئے کتنی محنت کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں'' قرآن تمہارا احتاج نہیں پر تم محتاج ہو کہ قرآن کو پڑھو، سمجھو اور سیکھو۔ جب کہ دنیا کے معمولی کاموں کے واسطے تم استاد پکڑتے ہو تو قرآن شریف کے واسطے استاد کی ضرورت کیوں نہیں''

(ملفوظات جلد پنجم ص245)

بہت سے لوگ علم التجوید کی اہمیت سے آشنا نہیں ہیں۔ حالانکہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو سب سے بڑے حامل قرآن اور معلم قرآن تھے انہوں نے اس علم کے حصول کی اہمیت بیان فرمائی اور قرآن کریم کو صحت تلفظ سے اور خوش آوازی سے پڑھنے کی تاکید فرمائی۔

تجوید زیادہ مشکل علم نہیں ہے۔ معروف عربی طریق کے مطابق تلاوت ہی تجوید ہے۔ عربی کے علاوہ دیگر زبانوں خصوصاً ہمارے ملک میں پنجابی اور اردو لہجہ میں بھی قرآن کریم پڑھ لیا جاتا ہے اس کو مجہول طریق کہا جاتا ہے قرآن کریم کو معروف عربی طریق یعنی عربی لب و لہجہ میں صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ اگر تجوید کے قواعد کا علم نہیں تو شوق اور لگن سے یہ قواعد معلوم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

عربی زبان کی فضیلت

عربی زبان کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ اس کو تمام زبانوں کی ماں قرار دیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کا پاکیزہ الہامی کلام بھی عربی میں ہے تو عربی کو اس حد تک ضرور سیکھنا چاہئے کہ قرآن کریم صحیح پڑھا جا سکے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ عربی سے محبت اور مانوسیت پیدا کی جائے کیونکہ خدا تعالیٰ کا الہامی کلام عربی میں ہے۔ آنحضورؐ نے بھی عربی زبان کو ہی پسند فرمایا اور ایک موقع پر فرمایا مجھے عربی بہت پسند ہے کیونکہ میں عربی ہوں اور خدا کا کلام عربی میں ہے اور اہل جنت کی زبان بھی عربی ہوگی۔

اوقاف القرآن کا بیان

حضرت علیؓ نے جو تجوید کی تعریف بیان فرمائی اس کے مطابق ضروری ہے کہ قرآن کریم میں'' رموز اوقاف'' یعنی وقف کی علامتوں سے بھی واقفیت ہو۔ رموز اوقاف اس لئے وضع کئے گئے کہ تلاوت کرنے والوں کو علم ہو کہ کہاں ٹھہرنا ہے اور کہاں ملا کر پڑھنا ہے۔ اہل علم بخوبی جانتے ہیں کہ اگر ان امور کا خیال نہ رکھا جائے تو قرآن کریم کے معنی اور مفاہیم میں ردوبدل ہو جاتی ہے مثلاً اردو زبان کے جملے کی مثال پیش کرتا ہوں۔ 1۔ روکو۔ مت جانے دو۔ 2۔ روکو مت۔ جانے دو۔ ان دونوں جملوں کے درمیان وقف کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ علامت وقف کو آگے پیچھے کرنے سے معانی بدل جاتے ہیں بعینہٖ عربی زبان میں بھی وقف اور وصل کی بہت اہمیت ہے۔

حسن قراءت کا بیان

حسن قراءت کا مطلب ہے اچھی آواز سے قرآن کریم پڑھنا۔ خوش الحانی سے خوبصورت کرکے قرآن کریم کی تلاوت کرنا مسنون ہے جیسا کہ آنحضور نے فرمایا کہ تم قرآن کو اپنی آوازوں سے خوبصورت کرکے پڑھو۔ ایک اور جگہ فرمایا کہ ہر چیز کے لئے ایک زیور ہوتا ہے اور قرآن کریم کا زیور خوش آوازی ہے۔

(معجم الاوسط حدیث نمبر 7531)

اور پھر فرمایا کہ جو شخص خوش الحانی سے اور سنوار کر قرآن کریم نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں وہ ہم جیسا نہیں۔ (ابوداؤد۔ کتاب الصلوٰۃ)

یاد رہے کہ خوش الحانی سے پڑھنا اگرچہ محاسن قراءت سے ہے لیکن صحت قرآنی اس پر موقوف نہیں۔ خوش الحانی کی خاطر اگر قواعد تجوید بگڑ جائیں۔ حروف کے مخارج اور اوقاف کا خیال نہ رکھا جائے اور اپنی مرضی کی سُریں نکالی جائیں تو یہ جائز نہیں ہے۔ خوش آوازی فن تجوید سے زائد امر ہے۔ آواز اللہ کی طرف سے عطا ہوتی ہے۔ بعض کی اچھی ہوتی ہے اور بعض کی اچھی نہیں ہوتی۔ اگر قاری کی آواز اچھی نہ ہو تو تجوید کے قواعد کا خیال رکھنا ہی تلاوت قرآن کے لئے کافی ہے۔ حدیث میں ہے حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضورؐ کو نماز عشاء میں سورۃ التین تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ میں نے کسی کو اتنا اچھا قرآن پڑھتے نہیں سنا جس کی آواز آنحضورؐ سے زیادہ اچھی ہو۔ (بخاری کتاب الاذان)

ایک حدیث میں آنحضورؐ نے فرمایا تم اپنی آوازوں سے قرآن کریم کو خوبصورت کرکے پڑھو۔ اچھی آواز سے پڑھنا یقیناً قرآن کریم کے حسن کو بڑھا دیتا ہے۔ (الدارمی)

حسن صوت سے قراءت میں تاثیر پیدا ہوتی ہے اور سننے والے کو بھی متاثر کرتی ہے لیکن قرآن کریم پڑھنے کا مقصد صرف اچھی آ نکالنے تک محدود نہیں رہنا چاہئے بلکہ اچھی تلاوت کا اثر انسان کے جسم و روح پر پڑنا چاہئے۔ آنحضورؐ نے فرمایا دو آدمیوں پر رشک کرنا چاہئے ایک وہ جسے خدا تعالیٰ قرآن سکھائے اور وہ دن اور رات کے اوقات میں اس کی تلاوت کرتا ہو یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ بھی متاثر ہو کر کہے کہ اے کاش مجھے بھی اس طرح قرآن پڑھنا آتا اور میں بھی ایسا کرتا۔ (بخاری کتاب فضائل القرآن)

صحابہؓ کی خوبصورت تلاوت

حضرت ابوبکرؓ کا مشہور واقعہ ہے جب آپ اپنے گھر میں تلاوت فرماتے تو اردگرد کے لوگ خوب متاثر ہوتے اور جھـمگـٹـا لگا کر آپ کی خوبصورت آواز میں تلاوت سنتے۔

صحابہ کرامؓ قرآن کریم کے اتنے عاشق تھے کہ نہایت خوش آوازی سے قرآن کریم میں بہت ڈوب کر تلاوت کرتے۔ حضرت مصلح موعود دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 273 پر تحریر فرماتے ہیں کہ'' وہ (صحابہ) اپنی مجالس میں رات دن قرآن پڑھتے اور پڑھاتے تھے چنانچہ حافظ ابویعلیٰ لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت رسول اللہؐ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ ابوموسیٰ اپنے گھر میں بیٹھے ہیں اور بہت سے لوگ ان کے اردگرد جمع ہیں وہ ان کو قرآن یاد کرا رہے ہیں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کیا تم مجھے وہاں کسی ایسی جگہ بٹھا سکتے ہو جہاں سے وہ لوگ مجھے دیکھ نہ سکیں۔ اس نے کہا ہاں۔ اس پر وہ شخص رسول اللہؐ کو لے گیا اور گھر کے کسی ایسے کونے میں جا کر بٹھا دیا جہاں آپ لوگوں کو نظر نہ آتے تھے۔ حضرت رسول اللہؐ نے ابوموسیٰ کی قراءت سنی تو وہ بالکل درست تھی اور بہت اچھی طرح وہ قرآن کریم پڑھ رہے تھے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ وہ تو حضرت داؤدؑ کے (سروں کی طرح) خوبصورت طریق پر قرآن پڑھ رہا ہے۔ (دیباچہ تفسیر القرآن ص273)

حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ ایسی خوش الحانی سے قرآن پڑھتے تھے کہ ایک مرتبہ آنحضورؐ اور حضرت عائشہؓ اپنے حجرے کی طرف جا رہے تھے حضرت عائشہؓ نہایت خوبصورت تلاوت سننے کے لئے رک گئیں پھر جب آنحضورؐ کو معلوم ہوا تو رداء مبارک سنبھالتے ہوئے باہر تشریف لائے اور حضرت سالمؓ کی خوبصورت تلاوت سنتے رہے۔ آپ بہت زیادہ خوش ہوئے اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا الحمد للہ جس نے میری امت میں تم جیسے آدمی کو پیدا کیا۔ اللہ اللہ کیا شان کے وہ صحابہؓ تھے اور کیا شان کا وہ رسولؐ تھا جو خدا کے کلام سے محبت کر کے دنیا کی ہر چیز بھول جاتے تھے۔

حضرت مسیح موعود کا
عشق قرآن

حضرت مسیح موعود نے دیواروں پر قرآنی آیات لکھ رکھی تھیں جن پر غور کرتے رہتے تھے۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم مرزا سلطان احمد صاحب کی روایت ہے کہ آپ بہت کثرت سے تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے پاس ایک قرآن تھا جس پر نشان لگاتے تھے اور آپ نے دس ہزار سے زیادہ مرتبہ قرآن ضرور پڑھا ہے۔ (حیات النبی صفحہ 108)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ کثرت سے قرآن شریف پڑھے .... قرآن شریف کی مثال ایک باغ کی ہے کہ ایک مقام سے انسان کسی قسم کا پھول چنتا ہے پھر آگے چل کر اور قسم کا پھول چنتا ہے۔ پس چاہئے کہ ہر ایک مقام کے مناسب حال فائدہ اٹھاوے۔

(الحکم 31 جنوری 1904ء)

اللہ تعالیٰ کی قسم! وہ ایک لاثانی موتی ہے۔ اس کا ظاہر بھی نور ہے اور اس کا باطن بھی نور ہے اور اس کے ہر لفظ اور کلمہ میں نور ہے وہ ایک روحانی جنت ہے جس کے خوشے پھلوں سے جھکے ہوئے ہیں اور اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں .... اگر قرآن نہ ہوتا تو مجھے میری زندگی کا مزہ نہ آتا میں نے اس کے حسن کو ہزاروں یوسفوں سے بڑھ کر پایا ہے۔ (آئینہ کمالات اسلام)

فرمایا: خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا بھی عبادت ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص162)

حضرت مسیح موعود قرآن کریم کے سچے عاشق تھے یہاں تک کہ قرآن آپ کی روح کی غذا بن گیا تھا۔ ایک دفعہ آپ سیر کے لئے تشریف لے گئے آپ کے ساتھ حافظ محبوب الرحمان صاحب بھی تھے آپ نے فرمایا کہ یہ قرآن کریم اچھا پڑھتے ہیں اسی واسطے ان کو یہاں رکھ لیا ہے کہ روزانہ ان سے قرآن سنا کریں گے مجھے بہت شوق ہے کہ کوئی شخص صحیح اور خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے والا ہو۔ پھر نہایت سادگی سے آپ ایک کھیت کے کنارے بیٹھ گئے اور حافظ صاحب موصوف نے نہایت خوش الحانی سے سورۃ الدھر پڑھی۔

(ملفوظات جلد 9 ص255)

ایک دفعہ آپ کے سر میں بہت درد ہو رہا تھا تو آپ نے انہی حافظ صاحب موصوف سے قرآن سنانے کو کہا چنانچہ جب انہوں نے قرآن پڑھنا شروع کیا تو آپ کو سر درد کا آرام آ گیا۔ آپ کے دل کا نقشہ تو یہ تھا۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآن کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

حضرت خلیفہ اول کا
عشق قرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

'' مجھے قرآن سے بہت محبت ہے۔ قرآن مجید میری غذا ہے میں سخت کمزور ہوتا ہوں قرآن مجید پڑھتے پڑھتے مجھ میں طاقت آ جاتی ہے۔ باوجود اس کے کہ میں قرآن مجید دن میں کئی بار پڑھتا ہوں مگر میری روح

باقی صفحہ 5 پر

دور دراز سے 1537 نومبائعین سمیت 2356 احباب کی شمولیت

منگائی ریجن کونگو کا پہلا جلسہ سالانہ

علاقے کے سب سے بڑے چیف سمیت 12 چیف صاحبان کی شرکت

رپورٹ: عدنان احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ منگائی

منگائی (Mangai) کونگو کے صوبہ باندوندو (Bandundu) کی تحصیل ادیوفہ (Idiofa) کا ایک اہم قصبہ ہے۔ دارالحکومت کنشاسا سے یہ تقریباً آٹھ سو کلومیٹر شمال مشرق میں واقع ہے۔ فرانسیسی کے علاوہ اس علاقے کی مقامی زبان کیکونگو (Kikongo) ہے تاہم لنگالا (Lingala) بھی بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ کنشاسا سے منگائی تک اگرچہ سڑک موجود ہے لیکن کچی اور جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہے اور سڑک کے راستہ چھوٹی گاڑیوں کا وہاں پہنچنا ممکن نہیں اس لئے بحری جہاز اور ہوائی جہاز آمد و رفت کے لئے استعمال ہوتے ہیں اس کے علاوہ بڑے بڑے ٹرک بھی سامان اور سواریوں کی آمد و رفت کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا نفوذ اس علاقہ میں 1996ء سے ہو چکا تھا تاہم باقاعدہ مشن کا آغاز 2002ء میں ہوا۔ امیر صاحب مکرم محب اللہ خالد صاحب کی ہدایت پر امسال اس ریجن کے پہلے جلسہ سالانہ کے لئے 12 جولائی کی تاریخ مقرر ہوئی۔

جلسہ کی تیاری

جلسہ کے انتظامات کے لئے مکرم ابراہیم ماتیو (Mathieu) صاحب کو افسر جلسہ سالانہ مقرر کیا گیا جنہوں نے جلسہ سے تین ماہ قبل ہی جلسہ کے انعقاد کی تیاریاں شروع کر دی تھیں پہلا جلسہ ہونے کی وجہ سے منتظمین جلسہ ہی کے لئے جلسہ کے انتظامات نئے تھے اور بظاہر بہت مشکل دکھائی دے رہے تھے لیکن خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور کارکنان کی شب و روز محنت سے جلسہ کا پروگرام انتہائی کامیاب رہا۔

گورنمنٹ سے اجازت ملنے کے بعد دعوت نامے چھپوا کر جلسہ سے قبل تمام گورنمنٹ افسران، آس پاس کے دیہات کے چیف صاحبان اور تمام مذہبی راہنماؤں کو پہنچا دیئے گئے تھے۔ اس کے علاوہ جلسہ کا اعلان ایک اشتہار کی شکل میں شائع کر کے آس پاس کے دیہات میں چسپاں کیا گیا تھا۔ جمعہ 4 رجولائی سے ادیوفہ (Idiofa) کے مقامی کیتھولک ریڈیو سٹیشن سے جلسہ کا اعلان ہر روز نشر ہونا شروع ہو گیا منگائی (Mangai) کی مقامی آبادکو بھی ہر روز میگافون کے ذریعہ جلسہ کے پروگرام سے آگاہ کیا جاتا رہا۔ یوں تمام لوگوں کو ہی اس جلسہ کا انتظار تھا۔

کنشاسا سے چار افراد پر مشتمل مرکزی وفد مورخہ 9 رجولائی کو بذریعہ ہوائی جہاز ککوت (Kikwit) پہنچا وفد میں مکرم امیر صاحب کے علاوہ مکرم ملک بشارت احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم عبدالرزاق بیاسالہ (Biyasala) صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ، اور مکرم موسیٰ کاپنگا (Kapinga) صاحب شامل تھے۔ ککوت میں رات بسر کرنے کے بعد اگلے روز مورخہ 10 جولائی کو فجر کی نماز کے بعد وفد بذریعہ جیپ منگائی کے لئے روانہ ہوا ککوت سے منگائی 270 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اور انتہائی دشوار گزار راستہ ہے۔ خشک موسم کی وجہ سے کچے راستے کا سفر جیپ کے ذریعہ بھی انتہائی مشکل اور کٹھن تھا شام سات بجے تقریباً ساڑھے تیرہ گھنٹے کے سفر کے بعد وفد منگائی پہنچا۔ مشن ہاؤس کے ارد گرد بڑی تعداد میں جمع احمدی اور غیر از جماعت احباب نے جو بڑی دیر سے وفد کی آمد کے منتظر تھے، وفد کو خوش آمدید کہا۔

جلسہ کے انعقاد کے لئے فٹ بال کا وسیع میدان کرایہ پر لیا گیا تھا۔ جلسہ کے انتظامات میں مدد دینے کے لئے گورنمنٹ نے بھی بھرپور تعاون کیا اور قصبہ کے چیف نے نوجوانوں کی ایک ٹیم جلسہ گاہ کی تیاری میں مدد دینے کے لئے مہیا کی۔ جلسہ گاہ کی تیاری کے لئے خدام نے بڑی محنت سے بانس اور لکڑیاں کاٹیں۔ جلسہ گاہ کو ترپالوں سے ڈھانپا گیا تھا۔ جلسہ گاہ کی تیاری میں مکرم عبدالرزاق بیاسالہ صاحب نے بھی خدام کی راہنمائی کی۔

جلسہ سالانہ کے پروگرام

مورخہ 12 جولائی کو صبح دس بجے جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم حسین نزامبا (Nzamba) صاحب نے لنگالا زبان میں سپاسنامہ پیش کیا۔ سپاسنامے کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں جلسہ سالانہ کی غرض و غایت بیان کی۔ افتتاحی خطاب کے بعد دو تقاریر ہوئیں پہلی تقریر مکرم ملک بشارت احمد صاحب نے لنگالا زبان میں 'صداقت حضرت مسیح موعود' کے موضوع پر کی جبکہ دوسری تقریر میں مکرم عبدالصالح مدلیس صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت نے کیکونگو زبان میں "دینی عبادات" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ ان تقاریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب کیا۔ خطاب کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد منگائی ریجن کا یہ پہلا جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ جلسہ کے بعد تمام حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا گورنمنٹ افسران چیف صاحبان اور دوسرے معزز مہمانوں کے کھانے کا انتظام ایک ہال میں کیا گیا تھا۔

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود کا آغاز جلسہ سے 5 روز قبل ہی ہو چکا تھا اور جلسہ کے تین دن بعد تک جاری رہا مکرم احمد صاحب لنگر خانہ کے منتظم تھے انہوں نے مرکزی وفد کے ارکان مکرم موسیٰ کاپنگا صاحب اور مکرم ملک بشارت احمد صاحب کے تعاون سے لنگر خانہ کے کام کو بھرپور محنت سے سرانجام دیا اور خاص طور پر جلسہ سے قبل تمام رات کام کیا۔

جلسہ کی حاضری

منگائی ریجن کے اس پہلے جلسہ سالانہ میں 27 جماعتوں سے کل 2356 (دو ہزار تین صد چھپن) افراد شامل ہوئے جن میں سے 1537 نومبائعین جبکہ باقی مہمان دوسرے مذاہب سے تھے۔ لوگ دور دراز سے پیدل، ٹرکوں کشتیوں اور سائیکلوں پر سفر کر کے جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ علاقہ کے ایک بہت بڑے چیف مسٹر مونیکی ایشم مشل صاحب (Mr Monekie Icheme Michel) جو باگولی گروپ آف چیفس کے ہیڈ ہیں اور اگرچہ کیتھولک ہیں لیکن جماعت کی دعوت پر اپنے گاؤں کورے آما (Koreama) سے جو منگائی سے 17 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، خاص طور جلسہ میں شامل ہونے کے لئے منگائی تشریف لائے تھے۔ ان کے علاوہ گیارہ دوسرے چیف صاحبان بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔

سوال و جواب و بک سٹال

جلسہ سے اگلے روز مورخہ 13 جولائی بعد نماز عصر شام چار بجے ایک مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا گیا جس میں مکرم ملک بشارت احمد صاحب مربی سلسلہ نے حاضرین کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ جلسہ کے دوران ایک بک سٹال بھی لگایا گیا تھا جس میں فرنچ، لنگالا اور کیکونگو زبانوں میں لٹریچر رکھا گیا تھا اس کے علاوہ لنگالا زبان میں "دین حق کیوں.....؟" کے عنوان سے ایک پمفلٹ تمام مہمانوں میں تقسیم کیا گیا۔

جلسہ کے بارہ میں تاثرات

دین حق کے بارہ میں عام طور پر یہ تاثر تھا کہ یہ ایک پوشیدہ مذہب ہے جس کے ماننے والے جادو ٹونہ کرتے ہیں اور اپنے عقائد کے بارہ میں باتیں چھپاتے ہیں۔ اب جبکہ جلسہ سے قبل کثرت سے یہ اعلان کیا گیا کہ جماعت احمدیہ اپنے جلسہ میں سب کو مدعو کر رہی ہے تو عیسائیوں کے لئے یہ ایک نئی بات تھی۔ چنانچہ بہت سے لوگ جلسہ میں شامل ہوئے لیکن لوگوں کی ایک بڑی تعداد ایسی بھی تھی جو اگرچہ جلسہ گاہ میں تو حاضر نہ تھی لیکن لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ جلسہ کی ساری کارروائی سن رہی تھی۔ جلسہ کے بعد تمام لوگوں کا تاثر یہ تھا کہ دین حق پہلی مرتبہ ایک باقاعدہ مذہب کی شکل میں پیش ہوا ہے۔ پولیس کے کمانڈر نے امیر صاحب سے اپنی ملاقات میں انہیں بتایا کہ آج اسے دین کی حقیقت معلوم ہوئی ہے اور وہ حیران ہے کہ پڑھا لکھا ہونے کے باوجود لوگ کیسے دین کے بارہ میں غلط اور بے بنیاد عقائد پر یقین کر لیتے ہیں ایک اور معزز مہمان نے کہا کہ آج آپ نے اس علاقہ میں دین کا بیج بو دیا ہے جو بہت تیزی سے بڑھے گا۔

جلسہ کے بعد مسٹر مونیکی ایشم مشل صاحب (Mr.Moneki Ichem Michel) جو ڈیڑھ سو سے زائد دیہات کے چیف ہیں اور خود عیسائی ہیں نے بھی امیر صاحب سے اپنی ملاقات میں دین کو خوش آمدید کہا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ ان کے علاقہ میں احمدی احباب کے لئے بیت الذکر تعمیر کرے۔ جلسہ کے بعد سے منگائی اور اس کے آس پاس کے علاقہ میں دین کے بارہ میں خاص طور پر دلچسپی پیدا ہوئی ہے اور ابھی تک لوگوں کی گفتگو کا موضوع جلسہ ہی ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام کارکنان جلسہ کا حامی و ناصر ہو اور انہیں مزید خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور اسی طرح تمام شاملین جلسہ کے اخلاص میں ترقی دے اور انہیں حضرت مسیح موعود کی ان دعاؤں کا وارث بنائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 ستمبر 2003ء)

بقیہ صفحہ 4

کبھی بھی سیر نہیں ہوتی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 596)

"خدا تعالیٰ جو مجھے بہشت میں اور حشر میں نعمتیں دے تو میں سب سے پہلے قرآن شریف مانگوں گا تا حشر کے میدان میں بھی اور بہشت میں بھی قرآن شریف پڑھوں، پڑھاؤں اور سناؤں۔

(تذکرۃ المہدی جلد اول ص 246)

قادیان میں قرآن ہی قرآن

قرآن کریم سے محبت اور عشق کا یہی حال اہل قادیان کا تھا چنانچہ محمد اسلم صاحب صحافی تاثرات قادیان ص 139 میں لکھتے ہیں۔

"قرآن کریم کے متعلق جس قدر صادقانہ محبت اس جماعت میں میں نے دیکھی کہیں نہیں دیکھی صبح کی نماز منہ اندھیرے چھوٹی (بیت) مبارک میں پڑھنے کے بعد جو میں نے گشت کیا تو تمام احمدیوں کے گھروں میں بلاتمیز بوڑھے اور بچے اور نوجوان کے لیمپ کے آگے قرآن مجید پڑھتے دیکھا دونوں احمدی (بیوت الذکر) میں دو بڑے گروہوں اور سکول کے بورڈنگ میں سینکڑوں لڑکوں کی قرآن خوانی کا موثر نظارہ مجھے عمر بھر یاد رہے گا حتیٰ کہ احمدی جماعت کے تاجروں کا صبح

سویرے اپنی اپنی دوکانوں اور احمدی مسافر مقیم مسافر خانے کی قرآن خوانی بھی ایک نہایت پاکیزہ سین پیدا کررہی تھی گویا مجھ کو مجھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ قدوسیوں کے گروہ درگروہ آسمان سے اتر کر قرآن مجید کی تلاوت کرکے بنی نوع انسان پر قرآن مجید کی عظمت کا سکہ بٹھانے آئے ہیں غرض احمدی قادیان میں مجھے قرآن ہی قرآن نظر آیا۔"

آج بھی اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم اسی جذبہ، محبت اور عشق سے تلاوت قرآن کریم کریں اور صحیح تلفظ سے سیکھیں اور آگے کثرت سے دوسروں کو سکھانے والے ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک

صحت تلفظ کو فروغ دینے کے سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے متعدد بار خطبات کے ذریعے احباب جماعت کو قرآن کریم صحیح تلفظ اور عربی لہجہ کے ساتھ پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے اس سلسلہ میں آپ نے جماعت کے تمام افراد کو صحت تلفظ سے قرآن سیکھنے کی طرف توجہ دلائی اور جماعت کے عہدیداران اور ذیلی تنظیموں کو صحیح تلفظ سے قرآن سکھانے کا ذمہ دار ٹھہرایا اور انہیں تاکید کی کہ وہ اس بارے میں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ "میں تو کسی ایسے احمدی کا تصور بھی نہیں کرسکتا جو عربی میں صحیح قرآن نہ پڑھ سکے۔ (الفضل 8 فروری 1994ء)

آپ مزید فرماتے ہیں۔" قرآن کریم پڑھانا کوئی معمولی بات نہیں۔ قرآن کریم کو سمجھنا پہلے اس کی تلاوت کرنا پھر اسے سمجھ کر اس پیغام کو دنیا بھر میں پہنچانا یک احمدی کی زندگی کا مقصد ہے پس یہ میری آرزو ہے بلکہ شاید آرزو کا لفظ اس سلسلہ میں درست نہ ہو یہ صرف آرزو نہیں ہے بلکہ میرا مطمح نظر یہ ہے کہ اس طرح ہونا چاہئے کہ تمام احمدیوں سے یہ خداتعالیٰ کا مطالبہ ہے چنانچہ ایک احمدی سے خداتعالیٰ کے کم از کم مطالبے کے میرے تصور کے مطابق ہر احمدی کو قرآن کریم کی عربی زبان میں تلاوت کرنے اور اس سے برکت حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔

(الفضل 25 فروری 2000ء)

قرآن کریم ایسی بابرکت کتاب ہے جس کے مطالعہ سے علماء کبھی سیر نہ ہوں گے اور نہ ہی کثرت تلاوت سے اس کے لطف میں کمی آئے گی اور نہ اس کے عجائبات کا خزانہ کبھی ختم ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں قرآن کریم کے ساتھ سچی محبت عطا فرمائے اور ہمیں تلاوت قرآن کریم کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مسابقت کی روح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا جماعت پر کیسا گہرا اثر پیدا ہو چکا تھا- اور خلافت کے شیدائیوں کو آپ سے کتنی گہری محبت اور عقیدت کا تعلق تھا اس کا کچھ اندازہ اس اعلان کے اثرات سے لگایا جا سکتا ہے- قادیان کی غریب جماعت نے ایک عجیب جوش اور خلوص کے ساتھ اپنے امام کی (اشاعت دین کے لئے) مالی قربانی کی تحریک پر لبیک کہا درس سے فارغ ہوتے ہی حضور کا یہ اعلان گھر گھر پہنچا دیا گیا اور دوسرے ہی روز ایک بڑے ہی پر جوش جلسہ کا اہتمام کیا گیا جس میں اہل قادیان نے مسابقت کی ایک عجیب روح کے ساتھ ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر وعدے لکھوائے اور اسی جلسہ میں تقریباً تین ہزار کے وعدے اور پانچ صد سے زیادہ نقد وصول ہو گئے- جماعت کے آج کے حالات پر نظر کرنے والے شاید اس رقم کو معمولی سمجھیں لیکن ان دنوں جماعت کی غربت کا یہ حال تھا کہ یہ تین ہزار روپیہ بھی غیر معمولی اور دل گداز قربانیوں کے ذریعہ سے اکٹھا کیا گیا- ایسے مخلصین بھی ان میں تھے جنہوں نے اپنی ساری زمین دعوت الی اللہ کے لئے پیش کر دی- کچھ ایسے تھے جنہوں نے اپنی عمر بھر کا اندوختہ حاضر کر دیا- تنخواہ داروں نے ایک ایک مہینہ کی تنخواہ دی اور عورتوں نے اپنے زیورات دین کی ترقی کی نذر کئے- قادیان کے اس غیر معمولی قربانی کے مظاہرے سے قبل ہی قادیان کی اس درویش جماعت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو یہ نظارہ دکھایا گیا تھا کہ

"ایک شخص عبدالصمد کھڑا ہے اور کہتا ہے مبارک ہو قادیان کی غریب جماعت تم پر خلافت کی رحمتیں یا برکتیں نازل ہوتی ہیں"- (منصب خلافت ص 33)

یہ مختصر سا واقعہ اس لحاظ سے بنیادی اہمیت رکھتا ہے کہ اس نے آئندہ ہمیشہ کے لئے جماعت کی مالی قربانیوں اور خلیفۂ وقت کی آواز پر والہانہ انداز میں لبیک کہنے کی ایک ایسی روایت قائم کر دی جس کے نیک اور میٹھے ثمرات آج تک جماعت احمدیہ پا رہی ہے-

(سوانح فضل عمر جلد دوم صفحہ 38)

بشارت احمد شاہد صاحب

مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب عرف بابا مالی

ایک نیک وجود کا ذکر کررہا ہوں یعنی مکرم چوہدری محمد اسماعیل عرف بابا مالی صاحب۔ چند روز قبل حسب سابق الفضل پڑھنے کے لئے انٹرنیٹ پر بیٹھا۔ اچانک ایک مضمون پر نگاہ پڑی تو میں کچھ چونک سا گیا۔ یہ مضمون ان کے بیٹے کی طرف سے ذکر خیر کے طور پر لکھا گیا تھا۔ اس سے ان کی وفات کا علم ہوا مرحوم بہت نیک آدمی تھے۔ ایک پاکیزہ فطرت اور بے نفس انسان تھے۔ 1984ء سے خاکسار ان کو جانتا تھا۔ 1984ء میں خاکسار سیالکوٹ سے ربوہ آیا اور اپنے ماموں مرزا ظہور احمد صاحب کے ہاں ٹھہرا جو ان دنوں دارالیمن شرقی میں رہائش پذیر تھے۔ جب نماز کے لئے بیت الذکر جاتا تو ہر نماز پر ان کو بھی وہاں حاضر پاتا۔ ان دنوں محلہ جات میں بھی پہرے کا انتظام ہوتا اور بیت الذکر کی حفاظت کا بھی خاص اہتمام کیا گیا۔ چنانچہ سب خدام و انصار رات دن ڈیوٹیاں کررہے تھے۔ ان دنوں خدمت بجالانے والوں میں پیش پیش شخصیت آپ کی ہی تھی۔ دوران نماز جب تمام احمدی باری تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کررہے ہوتے تو محترم بابا جی ایک بہت بڑا ڈنڈا پکڑے ہوئے بیت الذکر کی چار دیواری پر ایک کونے میں چاق وچوبند بیٹھے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے نظر آیا کرتے تھے۔ ویسے تو سب لوگ ہی ان دنوں کئی کئی روز مسلسل ڈیوٹیاں کررہے تھے مگر ان میں ایک نہ جھکنے والی شخصیت آپ کی تھی۔ بعض خدام مذاقاً کہا کرتے تھے ان کے ڈنڈے کو دیکھ کر کوئی بھی ادھر آنے کی جرأت نہیں کرسکے گا۔ آپ ہر جماعتی خدمت میں اللہ کے فضل وکرم سے صف اول کے مجاہد تھے۔

ان کی جو سب سے نمایاں خوبی اور خوبصورت وصف مجھے دیکھنے کو ملا۔ وہ ان کی ملنساری اور خوش خلقی تھی۔ آپ انسان دوست تھے۔ بچے اور بڑے سب ان سے پیار کرتے تھے اور وہ بھی ہر ایک کا احترام کرنے والے بزرگ تھے۔ میں نے کبھی بھی کسی کو ان کے بارہ میں شکوہ کرتے نہیں دیکھا۔ ایک سادہ اور خوبصورت انسان تھے۔ احمدیت کے رشتہ اخوت کو انہوں نے ہمیشہ اور ہر چیز پر مقدم رکھا۔ مکرم بابا جی حقوق العباد اور حقوق اللہ دونوں میں اللہ کے فضل و کرم سے نمایاں تھے۔ آپ کی ایک خوبی جو آپ کی طبیعت کا خاصہ تھی وہ پنجوقتہ نماز کا قیام تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے برطانیہ کے اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر قیام نماز کی طرف جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا کہ نماز وقت پر پڑھنا ہی دراصل قیام نماز ہے۔ میں نے بابا جی کو قیام نماز کے اسی معیار پر دیکھا۔ ہمیشہ نماز وقت پر ادا کرتے۔

کچھ عرصہ خاکسار کو وکالت وقف نو میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔ بابا جی بھی ان دنوں کارکن دفتر وقف نو تھے۔ وہاں بھی ان کو ایک خوش اخلاق انسان کے روپ میں پایا۔ اپنے سپرد کئے جانے والے تمام کام پوری محنت اور لگن اور دیانتداری سے کیا کرتے تھے۔ وہاں موجود دوسرے کارکنان سے محبت واخلاص کا تعلق تھا۔ سب کا احترام ان کی زندگی کا خاصہ تھا۔ نرم زبان اور شیریں کلام ان کا پیشہ تھا۔ ان کی گفتگو دنیوی لغویات سے مبرا ہوتی تھی۔ جب بھی گفتگو کا موقع ملا۔ دنیوی مسائل پر گفتگو کرتے نہ دیکھا، بلکہ ہمیشہ دینی اور جماعتی امور پر بات کرتے تھے۔ اور بات بات پر اللہ کا شکر ادا کرتے تھے۔ جن دنوں آپ کے بیٹے مکرم محمد ادریس شاہد صاحب بیرون ملک خدمات سلسلہ میں مصروف تھے۔ میں نے پوچھا کہ بیٹے کی جدائی کی وجہ سے اداس تو ہوں گے؟ جواب تھا کہ میں نے اسے اللہ کو دے دیا ہے اب اس پر میرا کوئی حق نہیں۔ اکلوتے بیٹے کو وقف کیا تو استقامت کا پہاڑ بن کر دکھایا۔ ہمیشہ صابر وشاکر اور راضی بہ رضائے الٰہی رہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ بھی آپ کو اپنی رضا کی جنتوں سے نوازے اور آپ کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ نیز آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیک یادوں کو ہمیشہ زندہ و جاوید رکھنے کی توفیق دیتا رہے۔ آمین

گالیاں نہ دو

ایک سفر کے دوران ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا-

(مسلم کتاب البر والصلہ باب النہی عن لعن الدواب حدیث نمبر 4699)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 7/اکتوبر 2003ء

12.05 a.m	عربی سروس
1-00 a.m	چلڈرنز کارنر
1-15 a.m	مجلس سوال و جواب
2-15 a.m	کوئز روحانی خزائن
2-55 a.m	کوئز خطبات امام
3-25 a.m	فرانسیسی سروس
4-30 a.m	اردو تقریر
5-05 a.m	تلاوت ، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-40 a.m	طب وصحت کی باتیں
8-15 a.m	تعارف
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	ملاقات
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-40 a.m	لقاءمع العرب
12-40 p.m	سیرت حضرت مسیح موعود
1-00 p.m	مجلس سوال و جواب
1-55 p.m	لجنہ میگزین
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	طب وصحت کی باتیں
4-30 p.m	سفر ہم نے کیا
5-05 p.m	تلاوت انصار سلطان القلم، خبریں
6-05 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-15 p.m	اردو ملاقات
9-15 p.m	فرانسیسی سروس
10-10 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاءمع العرب

بدھ 8/اکتوبر 2003ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز کارنر
1-50 a.m	مجلس سوال و جواب
2-55 a.m	سویڈن کی سیر اور تعارف
3-55 a.m	ملاقات
5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 a.m	گلدستہ پروگرام
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	ہماری کائنات
8-05 a.m	اردو تقریر
8-45 a.m	اسلام آباد ٹلفورڈ کا تعارف اور سیر
9-10 a.m	سیرت النبی ﷺ
9-45 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاءمع العرب
12-00 p.m	سواحیلی سروس
1-15 p.m	سفر ہم نے کیا
1-45 p.m	مجلس سوال و جواب
2-45 p.m	اسلام آباد ٹلفورڈ کا تعارف
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سیرت النبی ﷺ
5-05 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00p.m	لقاءمع العرب

جمعرات 9/اکتوبر 2003ء

12-00 a.m	عربی سروس
1-00 a.m	چلڈرنز کارنر
1-45 a.m	مجلس سوال و جواب
2-45 a.m	ہماری کائنات
3-05 a.m	اسلام آباد ٹلفورڈ کا تعارف
3-30 a.m	خطبہ جمعہ
4-40 a.m	درس ملفوظات
5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-45 a.m	ہنر
8-15 a.m	ایم ٹی اے کینیڈا کے پروگرام
9-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاءمع العرب
12-30 p.m	سندھی سروس
1-30 p.m	مجلس سوال و جواب
2-50 p.m	سیرت حضرت مصلح موعود
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	کمپیوٹر سب کیلئے
5-05 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-50 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاءمع العرب

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سعید احمد اظہر شاہد صاحب نائب ناظر مال آمد لکھتے ہیں مکرم مشہود احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 31 جنوری 2003ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت نامہ مشہود عطا فرمایا تھا۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم منصور احمد صاحب مبشر ابن مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ کی پوتی اور مکرم وحید احمد صاحب کارکن امانت تحریک جدید ربوہ کی نواسی ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر۔ سعادت مند اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

درخواستیں مطلوب ہیں

آرمی سٹورز میں ملازمت کیلئے کچھ میٹرک سائنس کچھ FSc افراد کیلئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ جس کی آخری تاریخ 13۔ اکتوبر ہے۔

☆ پاکستان ایئرفورس (PAF) کی ایئر ڈیفنس برانچ میں 93واں نان جی ڈی کورس کیلئے 10۔ اکتوبر تک درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔

☆ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ میں انجینئرنگ سپروائزر (BPS-II) کیلئے ایسے افراد سے درخواستیں طلب کی ہیں جن کے پاس میٹرک اور ایسوسی ایٹ انجینئر کا ڈپلومہ ہو۔

☆ پاکستان ریلوے میں بھی ورک چارج عارضی آسامیوں پر ایک سال کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعیناتی کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں جس میں دو سال کی توسیع ہو سکتی ہے۔ تفصیل کیلئے روزنامہ جنگ 28 ستمبر 2003ء۔

(نظارت صنعت وتجارت)

تربیتی پروگرام

مورخہ 19 تا 28 ستمبر 2003ء علوم بلاک الف کے خدام کا سالانہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ مورخہ 28 ستمبر بعد از نماز مغرب وعشاء اس پروگرام کی اختتامی تقریب دارالعلوم شرقی حلقہ برکت میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم نصیر احمد انجم صاحب مہتمم تربیت تھے۔ تلاوت عہد نظم اور رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے تقریر کی اور بعد میں انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے بعد اجتماعی طعام دیا گیا۔ کل حاضری 861 رہی۔

ولادت

مکرمہ مختار بیگم صاحبہ سابقہ صدر دارالیمن غربی ربوہ اطلاع دیتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ صائمہ حنا صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ مقیم کانگو کو مورخہ 5 ستمبر 2003ء بروز جمعہ پہلی بچی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام ریحانہ اریج عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب اٹھوال کی نواسی اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ آف منڈیکی بیریاں سیالکوٹ کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالح، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال لکھتے ہیں کہ میری خاکہ مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ مرزا احسن محمد صاحب مرحوم چک جھٹہ ضلع حافظ آباد مورخہ 25 ستمبر بروز جمعرات ایک لمبی علالت کے بعد بعمر 62 سال وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں اسی روز آپ کی میت ربوہ لائی گئی رات دس بجے محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے دارالضیافت میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کروائی۔ ان کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک مبشر احمد یاور صاحب انسپکٹر الفضل ربوہ کے والد محترم ملک شریف احمد صاحب اعوان۔ آف خوشاب حال محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ گزشتہ ہفتہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر ہونے کی درخواست دعا ہے۔

Jasmine Guest Houses Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A,G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE,#6,St#54,F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2,#29,St26,F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824062
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	4۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-57
ہفتہ	4۔اکتوبر	غروب آفتاب	5-52
اتوار	5۔اکتوبر	طلوع فجر	4-41
اتوار	5۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-02

جنوبی وزیرستان میں آپریشن جنوبی وزیرستان ایجنسی کے سرحدی علاقے انگور اڈا میں القاعدہ ارکان کے خلاف آپریشن میں 12۔افراد ہلاک ہوگئے۔جبکہ 15 کوگرفتار کرلیا گیا۔اس آپریشن میں پاک فوج کے دوفوجی جاں بحق اور دو زخمی ہوگئے۔افغان علاقے برل میں امریکی فوج پر حملے میں ملوث غیرملکی انگور اڈا کے 5 کیمپوں میں پناہ گزین تھے۔200 کمانڈوز نے محاصرہ کیا،آرٹلری اور کوبرا ہیلی کاپٹروں کی مدد حاصل کی۔

وردی اب کوئی ایشونہیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وردی اتارنے کیلئے کوئی تاریخ نہیں دوں گا۔ وردی کوئی ایشونہیں۔ ایل ایف او اب آئین کا حصہ بن چکا ہے۔خوانخواہ غلط فہمیاں پیدا کی جاتی ہیں۔ روز اخبارات میں پڑھتا ہوں کہ یہ کوئی مسئلہ ہے۔ دسویں بار وردی کا مسئلہ کھڑا کیا جارہا ہے، مجھے احساس ہے کہ وردی کب اتارنی ہے لیکن تاریخ نہیں دوں گا۔

21ویں صدی میں پاکستان کی ترقی کیلئے مواصلاتی نظام کوتوسیع دی جا رہی ہے صدر جنرل مشرف نے فیصل آباد پنڈی بھٹیاں موٹروے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرے لئے یہ خوشی اور اعزاز کی بات ہے کہ اتنے اہم منصوبہ کا افتتاح کر رہا ہوں۔ یہ موٹروے فیصل آباد کو اسلام آباد، پشاور اور لاہور سے ملائے گی۔ فیصل آباد کی اہمیت سب پر واضح ہے میری خواہش ہے کہ ہماری انڈسٹری موٹروے کے ساتھ ڈویلپ ہو۔ 21ویں صدی میں پاکستان کو اقتصادی سرگرمیوں کا مرکز بنانے کیلئے مواصلاتی نظام کی توسیع کی جارہی ہے۔ جب ہم بندرگاہیں بنالیں گے اندرون ملک سڑکوں کا ایک جال بچھا دینگے اور ریلویز کوٹھیک کرلیں گے تو پاکستان صحیح معنوں میں اقتصادی مرکز بن جائیگا۔

عراق فوج بھجوانے کا فیصلہ آسان ہوسکتا ہے وزیراعظم ظفراللہ خان جمالی نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ عراق میں قابض فوج کی جگہ امن برقرار رکھنے والی فوج کے بارے میں اپنی قرارداد کوحتمی شکل دے تا کہ امریکہ کے دوستوں کیلئے اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے تحت امن برقرار رکھنے کی کوششوں میں شرکت کرنا آسان ہو سکے۔ وہ ٹیکساس کے ایک وفد سے بات چیت کررہے تھے۔

پولیس کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہوں وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صوبے کے تھانوں پر چھاپوں کا سلسلہ جاری رہے گا اور اپنے فرائض سے غفلت برتنے والے پولیس افسران کو فارغ کر دیا جائے گا۔وہ مال روڈ انڈر پاس کے معائنہ کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کررہے تھے

بجلی کے نرخوں میں کمی نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے گھریلو اور زرعی صارفین کیلئے بجلی کے نرخوں میں 11 پیسے فی یونٹ جبکہ صنعتی اور کمرشل صارفین کیلئے 4 پیسے فی یونٹ کمی کا اعلان کیا ہے۔50 یونٹ سے زائد بجلی خرچ کرنے والے گھریلو اور زرعی صارفین کیلئے یونٹ کی قیمت 4.42 روپے اور کمرشل صارفین کیلئے قیمت 11.4 روپے ہوگی۔

CNG کی قیمت میں 53 پیسے فی کلو اضافہ

ملک بھر میں سی این جی کی قیمت میں فی کلوگرام 53 پیسے کا اضافہ کردیا گیا ہے۔جیو کے مطابق سی این جی ڈیلرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین نے بتایا کہ یہ اضافہ ڈیلرز کے اصرار پر کیا گیا ہے۔اور آئندہ بھی اگر گیس کی قیمت بڑھے گی تو ہم اضافہ کرنے پر مجبور ہونگے۔

آرمیٹج اور کرسٹینا روکا آج پاکستان آئینگے

امریکہ کے نائب وزراء خارجہ رچرڈ آرمیٹج اور کرسٹینا روکا کا دورہ پاکستان مؤخر ہوگیا تھا اور اب وہ آج (ہفتہ) پاکستان آئیں گے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق انہیں آخری وقت پر اچانک دورہ ملتوی کرنا پڑا،ان کے دورہ پاکستان کے تمام انتظامات مکمل تھے۔

اقوام متحدہ کے اداروں میں اصلاحات کی جائیں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ دنیا کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اقوام متحدہ کے اداروں میں بنیادی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ دنیا کو دہشت گردی،غربت اور بیماریوں کا سامنا ہے۔

عراق کی تعمیرنو اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ عراق کی تعمیر نو کے لئے آئندہ سالوں میں 35۔ارب ڈالر کی رقم درکار ہے۔اگر مطلوبہ رقم فراہم نہ کی گئی تو عراق میں تعمیرنو کا کام تعطل کا شکار ہوجائے گا۔

سلامتی کونسل کی صدارت امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی صدارت سنبھال لی ہے۔ امریکہ ایک ماہ تک سلامتی کونسل کا صدر رہے گا۔

ایران کی ایٹمی قابلیت امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران آئندہ دو سال میں ایٹمی ہتھیار بنانے کے قابل ہو جائے گا۔ اقوام متحدہ ایران کو ایٹمی ٹیکنالوجی کی درآمد روکنے کیلئے اقدامات کرے یہ ٹیکنالوجی جوہری ہتھیار بنانے میں استعمال ہوسکتی ہے۔پینٹاگون نے خفیہ آپریشنز کی بھی سفارش کردی ہے۔ امریکہ سفارتی اقتصادی فوائد اور سیکورٹی تحفظ کے بدلے ایران کو ایٹمی پروگرام ترک کرنے کی پیشکش کرے گا۔

القاعدہ نیٹ ورک کا نیا سربراہ امریکی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ اسامہ بن لادن کا سابق نوجوان باڈی گارڈ عرب خطے میں القاعدہ نیٹ ورک کا نیا چیف ہے۔ اور وہ اس وقت سعودی عرب میں موجود ہے۔ امریکی انٹیلی جنس کی رپورٹ کے مطابق 11 ستمبر کے بعد اسامہ کے متعدد ساتھیوں کی ہلاکت اور گرفتاری کے بعد القاعدہ آپریشن کی ذمہ داری 28 سالہ یمنی باشندے ابو حازم کوسونپی گئی۔ابوحازم سعودی عرب کو مطلوب 19 افراد کی فہرست میں شامل ہے۔اس نے افغانستان میں القاعدہ کے کیمپ میں تربیت حاصل کی تھی۔

عالمی برادری کے تعاون کی ضرورت افغانستان کے صدر حامد کرزئی نے کہا ہے کہ افغانستان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر عالمی برادری کے تعاون کی ضرورت ہے۔ دہشت گردی کا اب بھی خطرہ ہے۔ جنوبی انگلینڈ کے شہر بورنمتھ میں لیبر پارٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے افغان صدر نے کہا کہ دوسال قبل افغانستان میں اقتدار سے برطرف کئے جانے والے طالبان اب بھی متحرک ہیں۔امریکہ اور برطانیہ نے یقین دلایا ہے کہ وہ افغانستان کو تنہا نہیں چھوڑینگے۔ آئندہ سال صدارتی الیکشن لڑوں گا۔

دہشت گرد تنظیموں کے اکاؤنٹس اسٹاک ہوم میں بین الاقوامی ٹاسک فورس کے اجلاس میں ایک قرارداد پیش کی گئی ہے کہ دہشت گرد تنظیموں کے اکاؤنٹس پیشگی اطلاع کے بغیر منجمد کردیئے جائیں۔اور کارروائی نہ کرنے والے بینکوں پر پابندی لگادی جائے 31 ممالک پر مشتمل ٹاسک فورس نے کالے دھن کو سفید بنانے کے خلاف قوانین پرغور شروع کردیا۔

امریکہ کے خلاف نفرت امریکی ماہرین نے کہا ہے کہ یورپی دنیا میں امریکہ کے خلاف مسلمانوں اور عربوں کے جذبات کشیدگی کی نئی حدوں کو چھورہے ہیں۔ امریکی حکومت مسلمانوں اور عربوں تک اپنی بات پہنچانے کیلئے مزید رقم صرف کرے۔

امریکہ کے دشمنوں کو معاف نہیں کرینگے

امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ امریکہ کے دشمنوں کو معاف نہیں کرینگے۔11 ستمبر کو آزادی کے دشمنوں نے ہمارے ملک کو میدان جنگ بنا دیا تھا۔ دوبارہ ایسا نہیں ہونے دینگے۔ جہاں بھی دشمن سازش کرینگے ہم انہیں ڈھونڈ کر سزا دینگے۔دہشت گردوں کا مقصد معصوم لوگوں کا قتل عام کرنا اور امریکیوں کی جانوں کوخطرے میں ڈالنا ہے۔امریکی صدر نے ہوم لینڈ سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کیلئے 30۔ارب ڈالر بل کی منظوری دے دی۔

عراق میں اقوام متحدہ کا کردار امریکہ نے عراق کی بابت ایک ترمیم شدہ قرارداد کا مسودہ تیار کر کے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے چار مستقل ارکان کو پیش کر دیا ہے۔ جس میں اقوام متحدہ کا کردار عراق میں بڑھا دیا گیا ہے۔

شادی ہال

پروقار پرسکون خوبصورت ماحول سرسبز گردونواح میں مکمل انتظامات کی سہولت کے ساتھ

کاہلوں میرج ہال

214514

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ 3-4-6 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256
فیصل آباد فون: 041-638719

ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C
فون نمبر: 04524-212855-212755

ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی
نزد ظہور الٰہی اسٹاپ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845

ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ
فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338

ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 0691-50612

ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-542502

کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں۔

مطب حمید

نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ چنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571

سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29